

سوال

سنتا 296:

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید بیارہے اور معذور ہے نہ کھڑا ہو سکتا ہے اور نہ تشبہ میں ٹھیک چٹھی سکتا ہے سجدہ بھی نہیں کر سکتا۔ کیا اس صورت میں زید کو امام بنایا جا سکتا ہے؟ اور زید کی اقتدا میں نماز درست ہوگی؟ یہ بات پیش نظر ہے کہ زید عالم، مستحق اور پرہیزگار ہے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

عد!

صورہ مسنونہ میں واضح ہے کہ اگر زید عالم و مستحق ہے اور ہمیشہ سے کسی مسجد کا امام ہے تو وہ شرعاً پوجہ ضرورت کے امامت کر سکتا ہے۔ ہاں اگر کوئی اور عالم اور مستحق شخص جو صحیح و سالم تندرست ہو اور ارکان نماز کو پورے طور پر ادا کر سکتا ہو تو اس کو امام بنانا بہتر ہے۔ کیونکہ رکوع و سجدہ نماز کے ضروری رکن ہیں ﴿فَعَلُوا نِعْمَتَنَا زَكًّا﴾ احادیث پر (شمارہ نمبر ۳۳)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1 ص 225

محدث فتویٰ